تاریخِ احمدیّت

حضرت حکیم حافظ حاجی الحرمَین مولوی نورالدین صاحب بھیرویؓ
خلیفۃ المسیحؑ الاولؓ
کے
عہد خلافت کی جامع اور مستند تاریخ اور آپ کے
عظیم الشان اور زندہ جاوید کارناموں کا مفصّل تذکرہ

جلد سوم

مؤلفہ
دوست محمد شاہد

نام کتاب	:	تاریخ احمدیت جلد سوم
مرتبہ	:	مولانا دوست محمد شاہد
طباعت موجودہ ایڈیشن	:	2007
تعداد	:	2000
شائع کردہ	:	نظارت نشر واشاعت قادیان
مطبع	:	پرنٹ ویل امرتسر

ISBN - 181-7912-110-0

TAAREEKHE-AHMADIYYAT

(History of Ahmadiyyat

Vol-3 (Urdu)

By: Dost Mohammad Shahid

Present Edition : 2007

Published by: Nazarat Nashro Ishaat Qadian-143516

Distt. Gurdaspur (Punjab) INDIA

Printed at : Printwell Amritsar

ISBN - 181-7912-110-0

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل فرماتے ہوئے اس زمانہ کے مصلح امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی توفیق عطا کی۔ قرونِ اولیٰ میں مسلمانوں نے کس طرح دُنیا کی کایا پلٹ دی اس کا تذکرہ تاریخ اسلام میں جابجا پڑھنے کو ملتا ہے۔ تاریخ اسلام پر بہت سے موٴرّخین نے قلم اٹھایا ہے۔

کسی بھی قوم کے زندہ رہنے کیلئے اُن کی آنے والی نسلوں کو گذشتہ لوگوں کی قربانیوں کو یاد رکھنا ضروری ہوا کرتا ہے تا وہ یہ دیکھیں کہ اُن کے بزرگوں نے کس کس موقعہ پر کیسی کیسی دین کی خاطر قربانیاں کی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ بہت پرانی تو نہیں ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے الٰہی ثمرات سے لدی ہوئی ہے۔ آنے والی نسلیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکیں اور اُن کے نقشِ قدم پر چل کر وہ بھی قربانیوں میں آگے بڑھ سکیں اس غرض کے مدنظر ترقی کرنے والی قومیں ہمیشہ اپنی تاریخ کو مرتب کرتی ہیں۔

احمدیت کی بنیاد آج سے ایک سو اٹھارہ سال قبل پڑی۔ احمدیت کی تاریخ مرتب کرنے کی تحریک اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں پیدا فرمائی۔ اس غرض کیلئے حضور انور رضی اللہ عنہ نے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کو اس اہم فریضہ کی ذمہ داری سونپی جب اس پر کچھ کام ہو گیا تو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی اشاعت کی ذمہ داری ادارۃ المصنّفین پر ڈالی جس کے نگران محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تھے۔ بہت سی جلدیں اس ادارہ کے تحت شائع ہوئی ہیں بعد میں دفتر اشاعت ربوہ نے تاریخِ احمدیت کی اشاعت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ جس کی اب تک 19 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

ابتدائی جلدوں پر پھر سے کام شروع ہوا اس کو کمپوز کر کے اور غلطیوں کی درستی کے بعد دفتر اشاعت ربوہ نے

اس کی دوبارہ اشاعت شروع کی ہے۔ نئے ایڈیشن میں جلد نمبر ۴ کو جلد نمبر ۳ بنایا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان سفر کے دوران تاریخِ احمدیت کی تمام جلدوں کو ہندوستان سے بھی شائع کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر نظارت نشر و اشاعت قادیان بھی تاریخِ احمدیت کے مکمل سیٹ کو شائع کر رہی ہے ایڈیشن اول کی تمام جلدوں میں جو غلطیاں سامنے آئی تھیں ان کی بھی تصحیح کر دی گئی ہے۔ موجودہ جلد پہلے سے شائع شدہ جلد کا عکس لیکر شائع کی گئی ہے چونکہ پہلی اشاعت میں بعض جگہوں پر طباعت کے لحاظ سے عبارتیں بہت خستہ تھیں اُن کو حتی الوسع ہاتھ سے درست کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر کوئی خستہ عبارت درست ہونے سے رہ گئی ہو تو ادارہ معذرت خواہ ہے۔ اس وقت جو جلد آپ کے ہاتھ میں ہے یہ جلد سوم کے طور پر پیش ہے۔ دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس اشاعت کو جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین۔

خاکسار

برہان احمد ظفر درّانی

(ناظر نشر و اشاعت قادیان)

فہرست تاریخ احمدیت جلد ۳

عنوان	صفحہ
سیدی حضرت خلیفہ اول اور آپ کا عہد خلافت	
(دیباچہ از جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب بالقابہ)	ا
حصہ اول	
پہلا باب	
(حضرت خلیفۃ المسیح اول ؓ کی جائے پیدائش۔ سن ولادت۔ بچپن۔ ابتدائی تعلیم۔ سفر ہند)	
جائے پیدائش	۱۵
سن ولادت	۱۶
خاندان	۱۶
والد بزرگوار	۱۹
ننھیال کا شجرہ نسب	۲۴
حضرت کے ننھیال	۲۵
ایام طفولیت اور ابتدائی درسگاہ میں تعلیم	۲۶
لاہور میں تعلیم کا حصول	۲۸
لاہور سے بھیرہ کو مراجعت	۲۸
جہاد فی سبیل اللہ کا شوق	۳۰
راولپنڈی کے نارمل سکول میں داخلہ اور کامیابی	۳۰
پنڈ دادنخان میں قیام اور ملازمت سے استعفیٰ	۳۱
سفر رامپور	۳۳
لکھنؤ میں آمد	۳۷
رامپور میں دوبارہ ورود	۴۰
سفر میرٹھ و دہلی	۴۳
بھوپال میں پہلی مرتبہ آمد	۴۴
دوسرا باب	
(سفر حرمین شریفین سے لے کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی زیارت تک)	
حرمین شریفین کے لئے سفر	۵۹
مکہ معظمہ میں پہلی بار	۶۰
سفر مدینہ طیبہ	۶۳
حضرت شاہ عبدالغنیؒ سے چالیس احادیث کی روایت کا فخر	۶۷
مکہ معظمہ میں دوسری بار	۶۸
شرف حج اور اس کے تاثرات	۶۹

عنوان	صفحہ
مکہ معظمہ سے وطن کو مراجعت	۷۰
بھیرہ میں واپسی	۷۱
قتل کی سازش	۷۳
پہلی شادی	۷۶
بھیرہ میں درس و تدریس اور مطب کا آغاز	۷۷
بھوپال سے دعوت اور آپ کا سفر لاہور	۸۱
لارڈ لٹن کے دربار دہلی میں شمولیت	۸۱
بھوپال میں دوسری بار ورود	۸۳
بھیرہ میں آمد اور ریاست جموں و کشمیر میں ملازمت کی تحریک	۸۴
ریاست جموں و کشمیر میں ملازمت کا آغاز	۸۶
عظیم الشان طبی خدمات	۸۸
زمانہ جموں کے ایک کارڈ کا چربہ	۹۰
ریاست میں تبلیغ و اشاعت اسلام کی وسیع سرگرمیاں	۹۱
اس زمانہ کی تصنیفات	۹۳
جموں میں درس قرآن	۹۴
اشاعت قرآن کریم کے لئے ایک سکیم	۹۴
تفسیر تورات کے لئے سرسید کا آپ کو بلانا	۹۵
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت	۹۶
سوامی دیانند سرسوتی پر اتمام حجت	۹۶
انجمن اشاعت اسلام	۹۷
حفظ قرآن	۹۸
انجمن حمایت اسلام	۹۸
حضرت مسیح موعودؑ سے غائبانہ تعارف	۱۰۰
حضرت مسیح موعودؑ کی پہلی بار زیارت	۱۰۱
علم کلام کے متعلق تاثرات	۱۰۲
حضرت مولوی صاحب آیت اللہ تھے اور آپ کی آمد نشان	۱۰۳
دوسری ملاقات اور ایک مجاہدہ کی ہدایت	۱۰۴

تیسرا باب

("**فصل الخطاب**" کے مجاہدہ سلوک سے لے کر ہجرت قادیان تک)

عنوان	صفحہ
"**فصل الخطاب**" کی تصنیف و اشاعت	۱۱۵
خدمت دین کے لئے ملازمت سے استعفیٰ کا فیصلہ	۱۱۶
"سرمہ چشم آریہ" اور "سراج منیر" کی اشاعت میں حصہ	۱۱۷
حضرت مولوی عبدالکریم صاحب آپ کی شاگردی میں	۱۱۷

عنوان	صفحہ
آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس	۱۱۷
شیخ محمد عبداللہ صاحب (علیگ) کا قبول اسلام	۱۱۸
حضرت اقدس سے مراسلت	۱۱۸
"منشور محمدی" میں ایک معرکۃ الآراء مضمون	۱۱۸
بیماری اور عیادت کے لئے حضرت مسیح موعود کی تشریف آوری	۱۲۰
حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیروی آپ کی شاگردی میں	۱۲۱
دوسری شادی لدھیانہ میں	۱۲۱
لدھیانہ کی بیعت اولیٰ میں شرکت	۱۲۱
عکس الفاظ بیعت اولیٰ (رقم فرمودہ حضرت مسیح موعود)	۱۲۳
دوسرا مجاہدہ "تصدیق براہین احمدیہ" کی تصنیف و اشاعت	۱۲۴
سب سے پہلی تصویر	۱۲۴
دعویٰ مسیحیت پر ایمان	۱۲۵
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے تبادلہ خیالات	۱۲۵
ڈاکٹر جگن ناتھ کا مطالبہ نشان	۱۲۶
ملازمت سے استعفیٰ کی ممانعت	۱۲۷
سفر قادیان	۱۲۸
جماعت احمدیہ کے پہلے سالانہ جلسہ میں شرکت	۱۲۸
سفر لاہور اور لیکچر	۱۲۸
"ازالہ اوہام" کی اشاعت میں اعانت	۱۲۹
مولوی سید محمد احسن صاحب کے لئے چندہ	۱۲۹
مہمانان جلسہ کے لئے ایک مکان کی تعمیر	۱۲۹
ریاست جموں و کشمیر سے تعلق ملازمت کا خاتمہ اور اس کا پس منظر	۱۳۰
اخبار "چودھویں صدی" (راولپنڈی) کا انکشاف	۱۳۳
حضرت مسیح موعود کا ارشاد ریاست کے متعلق	۱۳۴
ریاست سے روانگی کے دن نصرت الٰہی	۱۳۴
ریاست سے بھیرہ	۱۳۵
حضرت مسیح موعود کے دو نایاب خطوط	۱۳۵
انجمن حمایت اسلام کے جلسہ ۱۸۹۳ء میں پُرمعارف لیکچر	۱۳۷
قادیان کی طرف مستقل ہجرت	۱۳۷

چوتھا باب

(آغاز ہجرت سے لے کر حضرت مسیح موعود کے وصال مبارک تک)

عنوان	صفحہ
ہجرت کی مخالفت اور آپ کا ثبات و استقلال	۱۴۶
قادیان میں دینی مشاغل	۱۴۷
دوسروں کو ہجرت کی تحریک	۱۴۸
عکس خط حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ بنام مخدوم محمد صدیق صاحبؓ	۱۴۹
سرسید احمد خاں سے خط و کتابت	۱۵۰
مباحثہ جنگ مقدس	۱۵۰
حضرت مسیح موعود کی شان میں عربی مضمون اور عربی قصیدہ	۱۵۱
اشتہار "التوائے جلسہ" میں ذکر	۱۵۱
سفر جموں	۱۵۲
حضرت مسیح ناصری کی قبر کا انکشاف	۱۵۲
نئے ترجمہ قرآن کی ضرورت اور اس کے اصول	۱۵۲
سفر بہاولپور اور حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف سے ملاقات	۱۵۴
سفر مالیر کوٹلہ	۱۵۴
"جلسہ اعظم مذاہب" لاہور	۱۵۵
"انجمن حمایت اسلام" کے سالانہ جلسہ پر لیکچر	۱۵۶
ڈگلس کی عدالت میں گواہی	۱۵۶

عنوان	صفحہ
سفر ملتان	۱۵۶
سالانہ جلسہ ۱۸۹۷ء پر ایمان افروز تقریر	۱۵۷
الحکم کا قادیان سے اجراء	۱۵۸
انجمن ہمدردان اسلام میں لیکچر	۱۵۸
مقدمہ حفظ امن کے لئے سفر گورداسپور	۱۵۸
ولادت میاں عبدالحی صاحب	۱۵۸
مولوی کرم الدّین آف بھیں کا خط	۱۵۹
وفد نصیبین	۱۶۰
قومی ضرورتوں کی طرف توجہ	۱۶۰
علامہ شبلی نعمانی مرحوم سے خط و کتابت	۱۶۰
۲۷ر دسمبر ۱۹۰۰ء کو ایک وعظ	۱۶۱
ولادت سیدہ امۃ الحی صاحبہ	۱۶۱
اردو ترجمہ قرآن مجید	۱۶۱
"الدار" میں قیام	۱۶۲
اخبار البدر کی قلمی معاونت	۱۶۲
ایک الزام کا عارفانہ جواب	۱۶۲
صاحبزادہ عبدالقیوم کی ولادت	۱۶۲
سفر کپور تھلہ	۱۶۳
میاں عبدالرحیم خاں کا علاج	۱۶۳

عنوان	صفحہ
فونوگراف میں وعظ	۱۶۳
کتاب "نورالدین" کی تصنیف واشاعت	۱۶۴
سفرلاہور	۱۶۵
گورداسپور میں قیام	۱۶۵
رسالہ "ابطال الوہیت مسیح" کی تصنیف	۱۶۶
سفرسیالکوٹ	۱۶۶
زلزلہ کانگڑہ پر لطیف نوٹ	۱۶۶
بیماری اور وصیت	۱۶۷
میاں عبدالحی صاحب کا ختم قرآن	۱۶۷
حرم اول کی وفات	۱۶۸
میاں عبدالسلام صاحب کی ولادت	۱۶۸
"انجمن کارپرداز مصالح قبرستان"	۱۶۸
صدرانجمن احمدیہ کے پریذیڈنٹ	۱۶۹
دینیات کا پہلا رسالہ	۱۶۹
ڈاکٹرعبدالحکیم مرتد کے نام خط	۱۶۹
حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا خطبہ نکاح	۱۷۰
زبان پر تصرف الٰہی سے کلمات حدیث جاری ہونا	۱۷۰
"مبادی الصوف" کی تالیف واشاعت	۱۷۰
حضرت مسیح موعود کی ہدایت	۱۷۱
جلسہ تشحیذ الاذہان کی صدارت	۱۷۱
عبدالکریم صاحب حیدرآبادی کے لئے اجتماعی دعا	۱۷۱
ترجمہ قرآن کے پہلے پارہ کی اشاعت اور حضرت مسیح موعود کا مکتوب	۱۷۱
شدید علالت	۱۷۲
میاں مبارک احمد صاحب اور میاں عبدالحی صاحب کے خطبہ نکاح	۱۷۲
جلسہ آریہ سماج لاہور میں شرکت	۱۷۲
درود شریف کے فلسفہ پر لطیف روشنی	۱۷۳
ولادت میاں عبدالوہاب صاحب	۱۷۴
"مجمع الاخوان" کا قیام	۱۷۵
خطبہ جمعہ میں آیت استخلاف کا ذکر	۱۷۵
قرآن سیکھنے کی ایک مجرب راہ	۱۷۵
قادیان میں عہد مسیح موعود کا آخری خطبہ جمعہ	۱۷۶
احمدیہ بلڈنگس لاہور میں قیام	۱۷۶
حضرت مسیح موعود کے آخری لمحات میں آپ کا صبرو استقلال	۱۷۷

عنوان	صفحہ
حصہ دوم	
پہلا باب	
(حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول کی خلافت پر قوم کا اجماع۔ خلافت اولیٰ کا پہلا سال ۱۹۰۸ء)	۱۸۷
حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی پہلی تقریر	۱۸۹
صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے بیرونی جماعتوں کو اطلاع	۱۹۱
خواجہ کمال الدین صاحب کا ایک حیرت انگیز بیان قیام خلافت اولیٰ کی نسبت	۱۹۲
خواجہ کمال الدین صاحب کے خود نوشت بیان کا چربہ	۱۹۵
مولوی سید محمد احسن صاحب کا بیان خلافت اولیٰ کے قیام کے متعلق	۲۰۰
حضرت اقدس کے وصال مبارک کا اثر	۲۰۱
حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا خط حضرت ام المومنین کے نام	۲۰۲
مخالفین احمدیت کی منظم یورش اور اس کی روک تھام	۲۰۴
خلافت اولیٰ کے عہد میں صدر انجمن احمدیہ کا سب سے پہلا اجلاس	۲۰۷
بیت المال کا قیام	۲۰۸
قادیان میں پہلی پبلک لائبریری کا قیام	۲۰۸
اہلبیت کے اخراجات کا الہام الٰہی کے مطابق انتظام	۲۰۸
کتاب "پیغام صلح" کے خلاف محاذ	۲۱۱
قدرت ثانیہ کے لئے اجتماعی دعا	۲۱۲
مجلس ضعفاء کا قیام	۲۱۲
نانا جان حضرت میر ناصر نواب صاحب کی ناقابل فراموش خدمات	۲۱۳
حضرت مسیح موعود کی یادگار میں دینی مدرسہ کے لئے تحریک و اعظین سلسلہ کا تقرر	۲۱۶
بھیرہ کی جائیداد کا سلسلہ احمدیہ کے لئے وقف کرنا	۲۱۷
تشدد پسند پارٹیوں کی مذمت	۲۱۷
مولوی عبداللہ العمادی کا ایک نوٹ اور حضرت خلیفہ اول کا ان کے نام ایک خط	۲۱۸
حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی کا ظہور	۲۱۹
سیلاب اور جماعت کی خبرگیری کا انتظام	۲۱۹
مسجد مبارک میں اعتکاف اور درس	۲۲۰
لنگر خانہ کا انتظام صدر انجمن کی نگرانی میں	۲۲۰
۱۹۰۸ء میں سیدنا محمود کے بعض تبلیغی سفر	۲۲۰

عنوان	صفحہ
عہد خلافت اولیٰ کے پہلے سالانہ جلسہ کے مختصر کوائف	۲۲۱
خلیفہ وقت سے انحراف کا پہلا پبلک مظاہرہ	۲۲۳
حضرت خلیفہ اول کی تقریر کے لئے وقت کی پابندی	۲۲۸
جماعتی کانفرنس میں مدرسہ دینیہ کے قیام کی شدید مخالفت	۲۲۹
۱۹۰۸ء کے بعض متفرق واقعات	۲۳۲

دوسرا باب

فصل اول

(فتنہ انکار خلافت کا تفصیلی پس منظر۔ حضرت خلیفہ اول کا معرکۃ الآراء فیصلہ اور عفو عام ۱۹۰۹ء)

عنوان	صفحہ
ممبران انجمن کی تقریروں کا ردعمل	۲۴۱
فتنہ کے متعلق حضرت مسیح موعود کے رویاء والہامات	۲۴۱
خواجہ کمال الدین صاحب اور ان کے رفقاء کی سلسلہ میں شمولیت کا مقصد	۲۴۴
حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کو پیش کرنے کی ضرورت	۲۴۵
ایڈیٹر اخبار "وطن" سے گٹھ جوڑ	۲۴۵
ڈاکٹر عبدالحکیم کے دلی خیالات	۲۴۶
انجمن کے بارے میں منکرین خلافت کا غالیانہ عقیدہ	۲۴۷
صدر انجمن احمدیہ کا قیام	۲۴۸
انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کا صدر انجمن احمدیہ سے موسوم ہونا	۲۴۹
ممبران انجمن کے تقرر کا واقعہ	۲۵۰
ممبران انجمن کی حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اور خاندان مسیح موعود سے پرانی رقابت	۲۵۱
انجمن میں خواجہ صاحب کے حامیوں کی اکثریت	۲۵۱
لنگر خانہ پر قبضہ کرنے کی کوشش	۲۵۲
حضرت مسیح موعود پر بے جا اسراف کے الزامات	۲۵۳
حضرت مسیح موعود کا آخری سفر اور لنگر خانہ کا انتظام	۲۵۳
خلافت اولیٰ کا قیام اور اختیارات کو محدود کرنے کی سازش	۲۵۳
حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ کی طرف سے وضاحت طلب سوال	۲۵۴

عنوان	صفحہ
مولوی محمد علی صاحب کے خیالات کا بے نقاب ہونا	۲۵۴
حضرت خلیفہ اول کی طرف سے جماعتی شوریٰ کا حکم	۲۵۵
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب پر فتنہ کا انکشاف اور آپ کا جواب	۲۵۵
دوسرے ممبران انجمن کا جواب	۲۵۶
خواجہ صاحب کا لاہور میں جلسہ	۲۵۶
خواجہ صاحب کے زہریلے پراپیگنڈا کا اثر	۲۵۷
حضرت خلیفہ اولؓ کے نام انجمن کے ایک دلدادہ کا خط	۲۵۸
۳۱ر جنوری ۱۹۰۹ء کا یوم الفرقان	۲۵۸
حضرت خلیفہ اول کی جلالی تقریر	۲۶۲
دوبارہ بیعت کا ارشاد	۲۶۲
خواجہ صاحب کا اقرار	۲۶۳
بیعت کے بعد مولوی محمد علی صاحب کا ایمان سوز مظاہرہ	۲۶۳
یہ فتنہ کس پاک شخصیت کے خلاف تھا	۲۶۴
حضرت خلیفہ اول کے صریح حکم کی خلاف ورزی	۲۶۵
خلیفہ کے بجائے پریذیڈنٹ کے لفظ کا استعمال	۲۶۵
بھیرہ کی حویلی کا واقعہ اور منکرین خلافت کی شورش	۲۶۵
ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کا خط	۲۶۸
ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب کا خط	۲۶۸
مولوی محمد علی صاحب کا تبصرہ خطوط پر	۲۶۹
حضرت خلیفہ اول کا عفو عام اور وحدت کی تلقین	۲۶۹
معافی پانے والوں کا تجاہل عارفانہ	۲۷۱

فصل دوم

(مدرسہ احمدیہ کے سنگ بنیاد سے تمکین خلافت کے نشان تک)

عنوان	صفحہ
مدرسہ احمدیہ کی بنیاد مستقل درسگاہ کی حیثیت سے	۲۸۴
عہد خلافت اولیٰ کے اساتذہ	۲۸۶
مدرسہ کے اولین طلبہ	۲۸۶
مدرسہ کا انتظام حضرت صاحبزادہ بشیرالدین	

عنوان	صفحہ
محمود احمد صاحب کے ہاتھ میں	۲۸۷
مدرسہ احمدیہ کی ترقی کے لئے زریں خدمات	۲۸۷
مدرسہ خلافت ثانیہ میں	۲۹۰
حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی اصلاحات کا دور	۲۹۰
مدرسہ احمدیہ کا احیاء پاکستان میں	۲۹۱
اعانت یتامیٰ و مساکین کے لئے تحریک	۲۹۱
حضرت مسیح موعودؑ کی دو عظیم پیشگوئیوں کا ظہور	۲۹۱
حضرت خلیفہ اول کا مکتوب خواجہ حسن نظامی صاحب کے نام	۲۹۲
نواب وقار الملک کے نام خط	۲۹۲
انجمن "الاخوان" کے سالانہ جلسہ پر تقریر	۲۹۳
دہلی سے قصور تک تبلیغی دورہ	۲۹۳
اردو کی تائید میں ریزولیوشن	۲۹۴
جلسہ انجمن احمدیہ فیروز پور	۲۹۴
انگریزی ترجمہ قرآن مجید	۲۹۴
مباحثہ رام پور	۳۰۰
جماعت کو ذمہ داریوں کے احساس کی طرف توجہ دلانا	۳۰۱
صاحبزادگان کا سفر کشمیر	۳۰۱
مسجد نور بھیرہ	۳۰۲

عنوان	صفحہ
گرلز سکول (مدرسۃ البنات)	۳۰۲
دیانند مت کھنڈن سبھا دہلی	۳۰۲
اخبار نور کا اجراء	۳۰۳
مباحثہ منصوری	۳۰۳
انجمن ارشاد کا قیام	۳۰۳
حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ولادت	۳۰۴
جلسہ سالانہ کا پروگرام	۳۰۴
"نجات"	۳۰۴
مسیحی لیکچروں کے جواب میں اسلامی لیکچر	۳۰۵
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سے چپقلش اور تکفیر سے رجوع	۳۰۵
ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے سولات کے جوابات	۳۰۷
حضرت خلیفہ اول کی طرف سے تمکین خلافت کے نشان کا ظہور	۳۰۹
۱۹۰۹ء کے متفرق واقعات	۳۱۰

تیسرا باب

(قادیان میں متعدد پبلک عمارتوں کی تعمیر ۱۹۱۰ء)

عنوان	صفحہ
محلہ دار العلوم	۳۱۱

عنوان	صفحہ
مسجد نور	۳۱۱
بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول	۳۱۲
تعلیم الاسلام ہائی سکول	۳۱۲
اخبار ''الحق'' کا اجراء	۳۱۳
سنگاپور اور سیلون میں تبلیغی وفد بھجوانے کی تجویز	۳۱۴
حضرت صاحبزادہ صاحب کے درس قرآن کا آغاز	۳۱۴
مسجد اقصیٰ کی توسیع	۳۱۴
نماز جمعہ میں مستورات کی پہلی بار شمولیت	۳۱۵
حضرت خلیفہ اول کا ایک خط سیکرٹری مدرسہ الہیات کے نام	۳۱۵
''الانذار''	۳۱۵
خطبہ جمعہ ۲۵/ مارچ ۱۹۱۰ء کی خصوصیت	۳۱۶
دسمبر ۱۹۰۹ء کا جلسہ مارچ ۱۹۱۰ء میں	۳۱۶
انجمن راجپوتان ہند کا قیام	۳۱۷
حضرت خلیفہ اول کی طرف سے ایک ضروری اعلان	۳۱۷
جلسہ پر آنیوالوں کو ایک نصیحت دردمندل کے ساتھ	۳۱۸
امتحان میں کامیابی	۳۱۸
حضرت امیر المومنین کو مبارکباد	۳۱۹

عنوان	صفحہ
جھوٹے مدعیوں کا خروج	۳۱۹
نوجوانوں کے لئے تربیتی کلاس	۳۱۹
حضرت مسیح موعودؑ کے تیسرے پوتے کی ولادت	۳۲۰
مدرسہ تعلیم الاسلام کے لئے وظائف	۳۲۰
حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ کی آمین	۳۲۰
مباحثہ کھارا	۳۲۰
سفر پشاور	۳۲۰
اپنے خرچ پر دو احمدیوں کو حج پر بھجوانے کی خواہش	۳۲۱
سفر ملتان	۳۲۱
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا سب سے پہلا خطبہ جمعہ	۳۲۳
حضرت صاحبزادہ صاحب کی اقتداء میں نماز جمعہ	۳۲۴
جلسہ میرٹھ	۳۲۴
ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت	۳۲۴
مکفرین کے ایک اشتہار کا جواب	۳۲۴
مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا لاہور میں تقریر اور منکرین خلافت کی حالت	۳۲۴
یوپی میں مبلغین احمدیت کے کامیاب دورے	۳۲۷

عنوان	صفحہ
مرکزی علماء مونگھیر میں	۳۲۸
حضرت خلیفہ اول کا گھوڑے سے گرنے کا حادثہ	۳۲۹
جماعت کی طرف سے اپنے امام سے بے پناہ خلوص و محبت کا اظہار	۳۳۰
حضرت خلیفہ اول کی بیماری اور اس کے کوائف	۳۳۱
حضرت خلیفہ اول کے مقام عشق و فدائیت کے ایمان افروز واقعات	۳۳۲
آئندہ خلیفہ کے لئے وصیت	۳۳۹
حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی شادی خانہ آبادی	۳۴۲
خواجہ کمال الدین صاحب کے لیکچروں کا ردعمل اور حضرت خلیفہ اول کا واضح ارشاد	۳۴۳
غیروں کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا فیصلہ کن مسلک حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے ایک خط کا عکس	۳۴۵
جلسہ سالانہ ۱۹۱۰ء	۳۴۶
حضرت خلیفہ اول کے دو خطوط کا عکس	۳۴۸
۱۹۱۰ء کے متفرق واقعات	۳۵۳

چوتھا باب

(انجمن انصار اللہ کا قیام ۱۹۱۱ء)

عنوان	صفحہ
رسالہ "احمدی" کا اجراء	۳۶۲
ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی کی پیشگوئی کا غلط ہونا	۳۶۳
انجمن انصار اللہ کا قیام اور اس کے کارنامے	۳۶۳
صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ولادت	۳۶۶
"خاتم النبیین" پر نظام المشائخ میں مضمون	۳۶۷
حضرت خلیفہ اول کی طرف سے اہم تصریح	۳۶۷
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے لئے چندہ	۳۶۸
مسلمان وہی ہے جو سب ماموروں کو مانے	۳۶۹
خواجہ کمال الدین صاحب کا طرز عمل	۳۷۰
سنسکرت کی تعلیم کا انتظام	۳۷۲
حضرت خلیفہ اول کا اعلان حق	۳۷۳
جلسہ بنارس	۳۷۳
مسکوزین سے نیکی کی تلقین	۳۷۳
نکتہ معرفت	۳۷۳
ایک پرائیویٹ کلاس	۳۷۴
جلسہ تاجپوشی پر تقریر و جلسہ بٹالہ	۳۷۴

عنوان	صفحہ
چوہدری محمد ظفراللہ خانصاحب کا پہلا سفر انگلستان	۳۷۵
مباحثہ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ	۳۷۸
مباحثہ مونگھیر	۳۷۸
سفر ڈلہوزی	۳۷۸
حضرت امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی آمین	۳۷۹
نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے میموریل	۳۷۹
خلیفہ اور انجمن کے تعلقات پر بحث کرنے والوں کے خلاف اظہار نفرت	۳۸۱
خطبہ عید	۳۸۲
احمدی علماء جنوبی ہند میں	۳۸۲
نواب سید رضوی صاحب کی طرف سے خواجہ صاحب کو دس ہزار روپیہ کی پیش کش	۳۸۲
ایک ضروری اعلان	۳۸۳
حضرت خلیفہ اوّل کا خط مولوی عبدالحق صاحب حقانی کے نام	۳۸۳
تقسیم بنگال کی تنسیخ	۳۸۳
حضرت خلیفۃ المسیح اول کا خطاب جلسہ سالانہ ۱۹۱۱ء پر	۳۸۴
مدارج تقویٰ	۳۸۶
۱۹۱۱ء کے متفرق واقعات	۳۸۶

پانچواں باب

(حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب (ایدہ اللہ تعالیٰ) کے سفر ہند و عرب ۱۹۱۲ء)

عنوان	صفحہ
دعائے خاص کا ایک یادگاری واقعہ	۳۹۱
مدرسہ احمدیہ کی ترقی و بہبود کے لئے سفر ہند	۳۹۲
جواب اشتہار جناب غلام سرور صاحب کانپوری	۳۹۶
حضرت خلیفہ اول کا سفر لاہور	۳۹۷
لاہور میں تقریریں	۳۹۹
"مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین"	۴۰۳
رسالہ "احمدی خاتون" کا اجراء	۴۰۵
خواجہ کمال الدین صاحب کا سفر انگلستان	۴۰۵
کلام امیر کی اشاعت	۴۰۸
نقشہ عرب و مصر	۴۰۹
حضرت صاحبزادہ صاحب کا سفر مصر و عرب	۴۰۹
حضرت صاحبزادہ صاحب کا خط حضرت خلیفۃ المسیح اول کے نام (عکس)	۴۱۲
بنگال میں احمدیت۔ حضرت مولوی سید عبدالواحد صاحب	

عنوان	صفحہ
کی بیعت	۴۲۴
جنگ بلقان	۴۲۷
دو تحریکیں	۴۲۸
قاضی محمد یوسف صاحب کے ایک رقعہ کا جواب	۴۲۸
انجمن مبلغین کا قیام	۴۲۹
"خطبات نور" کی اشاعت	۴۲۹
ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب سے خط و کتابت	۴۲۹
حضرت مسیح موعود کی نبوت کا واضح اعلان	۴۳۰
ٹرکی کی شکست اور حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی	۴۳۰
حضرت خلیفہ اول کی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۱۲ء پر	۴۳۱

چھٹا باب

(اخبار "الفضل" اور "پیغام صلح" کا اجراء۔

تحریک انصار اللہ کے ممبر مصر و انگلستان میں

لاہور کے گمنام ٹریکٹوں کی شورش اور سالانہ جلسہ

پر خلافت حقہ کی تائید کا روح پرور نظارہ ۱۹۱۳ء)

عنوان	صفحہ
عربی ممالک میں تبلیغ	۴۳۸
تعمیر ہال کی تحریک	۴۳۸
کلمات قرآنی کی فہرست	۴۳۸
بخاری شریف کا ایک عام درس	۴۳۹
پادری غلام مسیح کے لیکچر کا رد	۴۳۹
قادیان میں ایک غیر احمدی صحافی کی آمد	۴۳۹
حضرت خلیفہ اول کا ایک مکتوب	۴۴۲
کلام محمود کی اشاعت	۴۴۲
خواجہ کمال الدین صاحب کے نام ایک اہم خط	۴۴۳
حضرت خلیفۃ المسیح کی درد انگیز دعا ایک اولوالعزم امام کے ظہور کے لئے	۴۴۴
اخبار "الفضل" کا اجراء	″
حضرت سیدنا محمود کا مکتوب (عکس)	۴۴۸
صاحبزادہ عبدالحی صاحب کا نکاح	۴۵۰
ایک عظیم الشان نشان کا ظہور	۴۵۰
ایک غیر احمدی عالم کا اعتراف حق	۴۵۱
اخبار پیغام صلح کا اجراء	۴۵۲
حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کا سفر انگلستان اور یورپ میں سب سے پہلے احمدی مسلم مشن کا قیام	۴۵۷
چوہدری فتح محمد صاحب کا عریضہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام اور حضور کا جواب (عکس)	۴۵۹
سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا سفر مصر و شام	۴۶۲

عنوان	صفحہ
خانہ کعبہ اور مدینہ میں اسلام اور احمدیت کے لئے دعائے خاص کی تحریک	۴۶۲
حضرت خلیفہ اول کے پنجابی اشعار	۴۶۳
جماعت احمدیہ شملہ کا سالانہ جلسہ	۴۶۳
اٹھوال کا گاؤں آغوش احمدیت میں	۴۶۷
ترجمہ قرآن مجید اور کتب احادیث کی اشاعت کی تحریک	۴۶۷
حضرت صاحبزادہ صاحب کی ایک اہم تجویز	۴۶۷
گوجرانوالہ میں جلسہ	۴۶۸
حضرت مولوی شیر علی صاحب کے مکان کی بنیاد	۴۶۸
جماعت احمدیہ لکھنؤ کا سالانہ جلسہ	۴۶۸
حضرت خلیفہ اول کے پانچویں بچہ کی ولادت	۴۶۸
اخبار پیغام صلح کی طرف سے نبوت مسیح موعود سے متعلق واضح اعلان	۴۶۹
لاہور سے گمنام ٹریکٹوں کی اشاعت "پیغام صلح" کی تائید اور حضرت خلیفہ اول کی شدید ناراضگی	۴۷۰
حضرت خلیفۃ المسیح کی اس تحریر کا عکس کہ "پیغام صلح" دراصل پیغام جنگ ہے	۴۷۴
"الحق" کا زبردست احتجاج	۴۷۵
حضرت خلیفہ اول کے حکم سے گمنام ٹریکٹوں کا مسکت جواب	۴۷۶
حضرت صاحبزادہ صاحب کے نام ایک کھلا خط اور اس کا بصیرت افروز جواب	۴۷۶
سفر ملتان	۴۸۴
اخبار "بدر" کی بندش	۴۸۴
خلافت اولیٰ کے عہد کا آخری سالانہ جلسہ	۴۸۴
تائید خلافت کا روح پرور نظارہ	۴۸۵

ساتواں باب

(خلافت اولیٰ کے آخری ایام۔ حضرت خلیفہ اول کا وصال اور خلافت ثانیہ کا قیام

عنوان	صفحہ
جلسہ لودی ننگل اور سفر فتح گڑھ چوڑیاں	۴۹۴
تبلیغ احمدیت کے لئے ملک گیر سکیم	۴۹۵
دعوۃ الی الخیر فنڈ	۴۹۵
حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں مولوی محمد علی صاحب کا انگریزی ترجمہ قرآن کے نوٹ سنانا اور آپ کا انہیں نصیحت فرمانا	۴۹۶
سفر چکوال	۴۹۷

عنوان	صفحہ
مباحثہ مدرسہ چھٹہ	۴۹۸
مسجد احمدیہ وزیر آباد کا افتتاح	۴۹۹
الحکم کے احیاء کی کوشش	۴۹۹
مولوی صدر الدین صاحب کے ولایت بھجوانے کی تجویز	۴۹۹
حضرت خلیفہ اول کی مرض الموت کا آغاز	۵۰۰
حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی کوٹھی میں منتقل ہونا	۵۰۴
حضرت خلیفہ اول کی وصیت (مع عکس)	۵۰۶
اختلافی مسائل کا عام چرچا اور ذاتی حملے	۵۰۹
قیام اتحاد و اتفاق کے لئے حضرت صاحبزادہ صاحب کی جدوجہد	۵۰۹
حضرت خلیفہ اول کی مقدس زندگی کے آخری لمحات	۵۱۰
حضرت خلیفہ اولؓ کا وصال	۵۱۱
وفات کی خبر کیسے ملی؟	۵۱۲
قادیان کا دردناک نظارہ	۵۱۳
حضرت سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر	۵۱۴
مولوی محمد علی صاحب کی خطرناک سازش	۵۱۵
سمجھوتے کی آخری کوشش	۵۱۶
مسجد نور میں اجتماع اور انتخاب خلافت	۵۱۶
حضرت خلیفہ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا اور تقریر	۵۲۱
حضرت خلیفہ اول کی تدفین	۵۲۲
ملکی پریس کے تبصرے	۵۲۳

آٹھواں باب

(امیر المومنین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول ؓ کی سیرت طیبہ)

(فصل اول)

عنوان	صفحہ
(سیرت نور ؓ پر ایک عمومی نوٹ)	۵۳۴

فصل دوم

(سیرت کے بعض نمایاں اور ممتاز پہلو)

عنوان	صفحہ
بے مثال توکل اور غیبی رزق کی آمد	۵۵۵
عدیم النظیر عشق قرآن	۵۵۷
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے نظیر اطاعت اور فدائیت	۵۶۰
خاندان حضرت مسیح موعود کا ادب و احترام	

عنوان	صفحہ
اور عقیدت	۵۶۷
نواں باب	
(فصل اول)	
(خلافت اولیٰ کی نسبت آسمانی شہادتیں)	۵۸۲
(فصل دوم)	
(حضرت مسیح موعود کے رؤیاء والہامات میں	
حضرت خلیفہ اولؓ کا ذکر)	۵۸۵
(فصل سوم)	
(حضرت خلیفہ اولؓ کا بلند مقام۔	
تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں)	۵۸۶
تصانیف میں ذکر	۵۸۶
سیدنا حضرت مسیح موعود کی رقم فرمودہ ایک تحریر	۵۹۱
اشتہارات میں ذکر	۵۹۲
خطوط میں ذکر	۵۹۲
(فصل چہارم)	
حضرت خلیفہ اول کے بعض رؤیاء وکشوف اور	
الہامات	۸۹۴
دسواں باب	
(امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح اول کے عہد	
خلافت پر ایک طائرانہ نظر)	
قادیان حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں	۶۰۲
اولیات	۶۰۴
مسائل متنازعہ فیہ کا فیصلہ دربار خلافت سے	۶۰۴
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند عظیم الشان	
پیشگوئیوں کا ظہور خلافت اولیٰ میں	۶۰۴

عنوان	صفحہ
خاندان حضرت مسیح موعود میں ترقی	۶۰۵
سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت	
خلافت اور خدمات جلیلہ	۶۰۵
خلافت اولیٰ میں انتقال کرنے والے بزرگ	۶۰۶
عہد خلافت اولیٰ میں پیدا ہونے والے بعض	
نامور فرزند احمدیت	۶۰۶
حضرت خلیفہ اولؓ کی ڈاک	۶۰۶
آخری سال میں صدر انجمن احمدیہ کے عہدیدار	۶۰۷
خلافت اولیٰ کے بعض مصنفین	۶۰۷
لٹریچر کی اشاعت	۶۰۸
خلافت اولیٰ کے مقررین	۶۰۸
برصغیر پاک وہند کی بعض مشہور جماعتیں	۶۰۸
نئی مساجد کی تعمیر	۶۰۹
مشہور مباحثے	۶۰۹
احمدیہ پریس میں نمایاں اضافہ	۶۰۹
خلافت اولیٰ کے عہد میں جماعت کی مالی ترقی	۶۰۹
قادیان میں پبلک عمارتوں کی تعمیر	۶۰۹
تبلیغی جلسے	۶۱۰
خلافت اولیٰ کے بعض مبایعین	۶۱۰
بیرونی ممالک کی بعض احمدیہ جماعتیں	۶۱۱
رونما ہونے والے فتنے اور ان کا عبرتناک	
انجام	۶۱۱
حضرت خلیفۃ المسیح اول کے بعض مکتوبات کا	
عکس	۶۱۳
تبصرے	۶۲۰